سوال

(11)قبلے کی طرف پاؤں کر کے سونا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا قبلہ کی طرف پاؤں کر کے سونا یا قبلے کی طرف پاؤں کر کے بیٹھنا منع ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس کی ممانعت کسی حدیث سے ثابت نہیں۔ مگر عرفِ عام میں یہ معیوب سمجھا جاتا ہے۔ لہذا بہتر یہی ہے کہ جان بوجھ کر، بغیر کسی عذر کے، قبلہ کی طرف پاؤں نہ کیئے جائیں۔ جائز امور میں، عرف عام کا خیال رکھنا مستحسن امر ہے۔ «لولا حدثان قومک لهدمت الكعبة» وغیرہ احادیث اس کی دلیل ہیں۔ غالباً اسی عرف عام کی وجہ سے بعض علماء نے اس فعل کو مکروہ قرار دیا ہے۔ مثلاً دیکھئے نفع المفتي والسائل لعبدالحئ الکھنوی (ص۵۸) فتاویٰ سراجیہ (ص ۷) اور رد المختار (۳۳۸، ۳۳۹) وغیرہ۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ علمیہ (توضیح الاحکام)

ج2ص56

محدث فتویٰ